# باغاتِ سبا
# THE GARDENS OF SABA

# باغاتِ سبا

## قرآن سے دلچسپ واقعات

قرآن کریم میں دل کو موہ لینے والے واقعات ہیں، یہ واقعات مہم جوئی سے بھرپور ہونے کے علاوہ دین کی تعلیمات اور عبادات پر بھی مشتمل ہیں جو ہماری اللہ تعالیٰ سے محبت و عقیدت ظاہر کرتے ہیں اور یہ وضاحت کرتے ہیں کہ اللہ ہم سے اپنا بندہ ہونے کے ناطے کیا طلب کرتا ہے

بچوں کے لیے یہ واقعات بالخصوص اس مقصد کے لیے تخلیق کیے گئے ہیں تا کہ بچے قرآنی واقعات کو لطف اندوز ہوتے ہوئے پڑھیں اور فطری انداز سے دین کا علم حاصل کر سکیں۔ یہ بچوں کو قرآن کے واقعات سے روشناس کروانے کا بہترین طریقہ ہونے کے علاوہ ان کی حوصلہ افزائی کرنے کا ذریعہ بھی ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کو پہچان سکیں۔ سادہ متن اور غیر معمولی طور پر پر کشش رنگین تمثیلات بچوں کے ذہنوں کو اپنی جانب متوجہ کرنے میں کامیاب رہیں گی۔

HermainQuranSchool@gmail.com HermainQuranSchool +923187782560 Hermain Quran School

Long long ago, before the birth of the Prophet Isa (Jesus) ﷺ, there lived in the ancient lands of Yemen the very rich and powerful people of Saba, or Sheba.

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش
سے بہت پہلے یمن کی قدیم سرزمین
پر سبا یا شیبا قبیلے کے نہایت دولت
منداور طاقتورلوگ رہتے تھے۔

HERMAIN QURAN SCHOOL



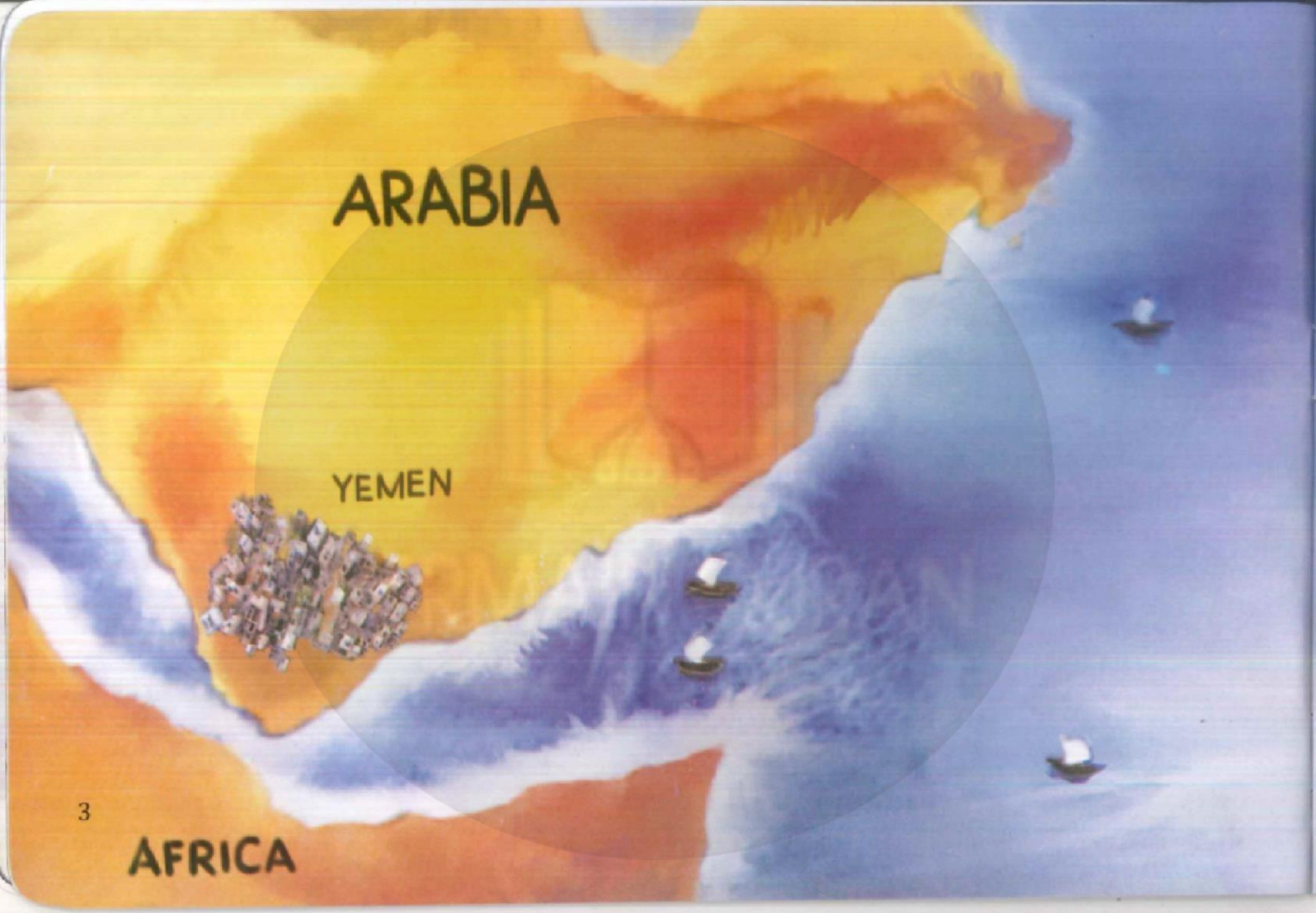

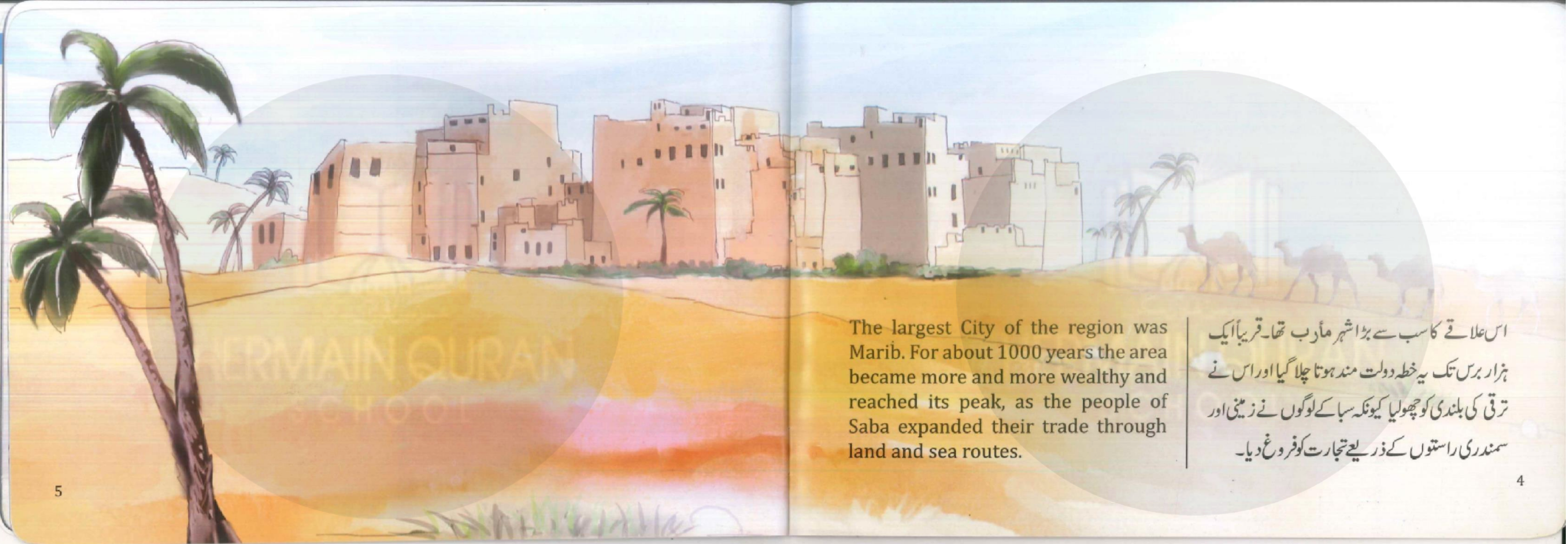

The largest City of the region was Marib. For about 1000 years the area became more and more wealthy and reached its peak, as the people of Saba expanded their trade through land and sea routes.

اس علاقے کا سب سے بڑا شہر مأرب تھا۔ قریباً ایک ہزار برس تک یہ خطہ دولت مند ہوتا چلا گیا اور اس نے ترقی کی بلندی کو چھولیا کیونکہ سبا کے لوگوں نے زمینی اور سمندری راستوں کے ذریعے تجارت کو فروغ دیا۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

Marib was an ancient city, about 50 miles from the present city of Sana. It was on the old frankincense route between Arabia and Syria. Through Syria it connected with the great and flourishing kingdoms of the great Roman Empire around the Mediterranean. At the other end along the Yemen coast, the road connected by sea transport with India, Malaysia and China.

مأرب ایک قدیم شہر تھا جو موجودہ شہر صنعا سے 50 میل کے فاصلے پر تھا۔ یہ عرب اور شام کے درمیان بخور کی تجارت کے لیے استعمال ہونے والی قدیم راہگزر پر آباد تھا۔ اگرچہ شام کے ذریعے اس کے بحیرہ روم کے اس پار عظیم سلطنتِ روم کی طاقت ور اور ابھرتی ہوئی ریاستوں کے ساتھ تعلقات قائم ہو رہے تھے۔ یمن کے ساحل کے دوسری جانب سمندر نے اس خطے کو انڈیا، ملائیشیا اور چین سے جوڑ دیا تھا۔

The People of Saba were very hardworking. They constructed a huge dam. This dam was called the *Marib* dam or *sad al-Marib*. It took years to construct it.

سبا کے لوگ بہت محنتی تھے۔ انہوں نے ایک بڑا ڈیم تعمیر کیا۔ اس ڈیم کو مأرب ڈیم یا سد المأرب کا نام دیا۔ یہ ڈیم بنانے میں برسوں لگ گئے۔

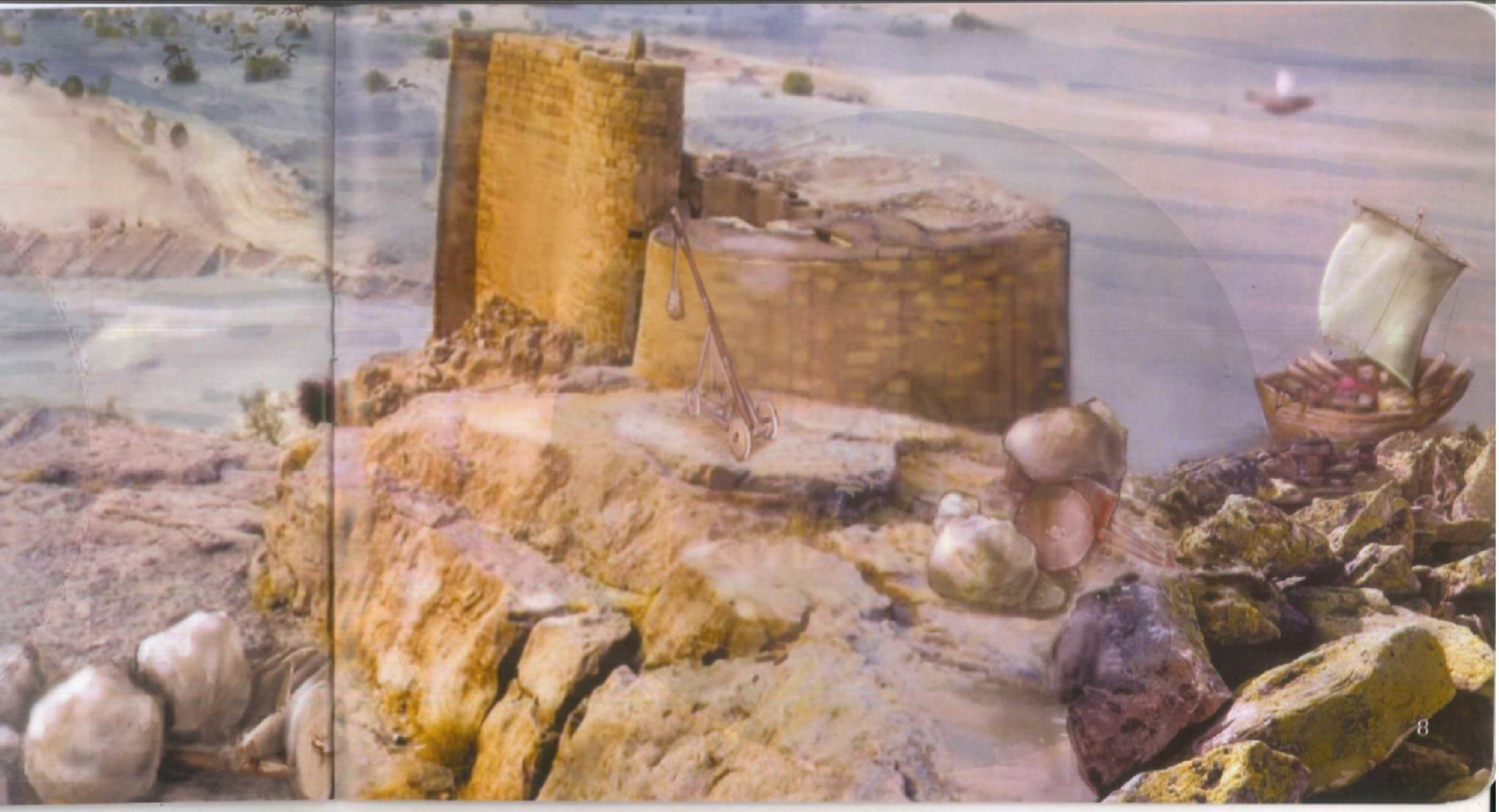

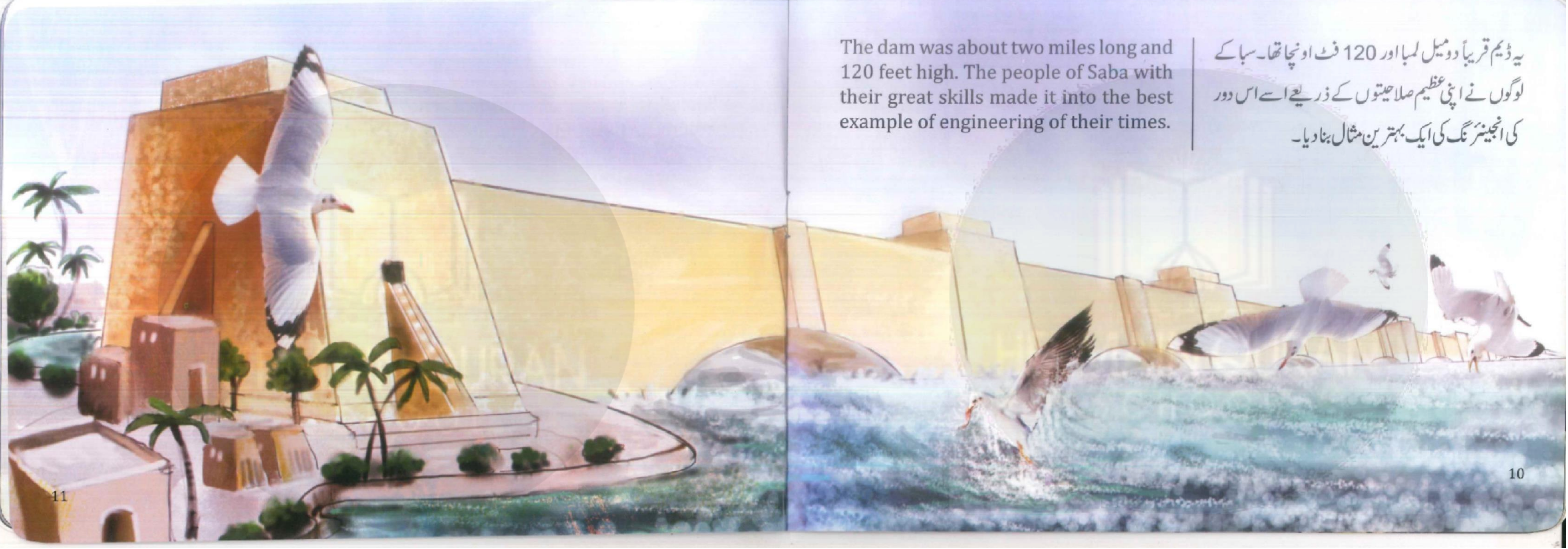

The dam was about two miles long and 120 feet high. The people of Saba with their great skills made it into the best example of engineering of their times.

یہ ڈیم قریباً دو میل لمبا اور 120 فٹ اونچا تھا۔ سبا کے لوگوں نے اپنی عظیم صلاحیتوں کے ذریعے اسے اس دور کی انجینئرنگ کی ایک بہترین مثال بنا دیا۔

This dam brought great wealth to the area. They made roads and canals. The canals were bordered by gardens on both side.

یہ ڈیم علاقے میں بے پناہ دولت لے کر آیا۔ اہلِ سبا نے سڑکیں اور نہریں بنائیں۔ نہروں کے اطراف میں باغات اُگائے گئے۔

The trees and bushes of the lush green gardens and orchards were laden with fruits. The gardens and fields, well-watered by streams, produced a variety of fruits, spices and frankincense.

ان سرسبز وشاداب باغات اور نخلستانوں میں درخت اور پودے پھلوں سے لدے ہوئے تھے۔ باغات اور کھیتوں کو ندیوں کے ذریعے پانی دیا جاتا جن پر انواع واقسام کے پھل، مصالحے اور بخور اُگتا۔

All worldly progress is achieved thanks to the help which Allah has given us. Without His blessings, we cannot achieve any success. So whenever we are successful, we should say "Thank You" to Allah for His help and remain humble and down-to-earth

تمام دنیاوی ترقی جو ہم حاصل کرتے ہیں، وہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے باعث ہی ممکن ہو پاتی ہے۔ ہم اس کی رحمتوں کے بغیر کوئی کامیابی حاصل نہیں کر سکتے۔ چنانچہ ہم جب بھی کامیاب ہوں تو ہمیں اللہ کی مدد پر "شکر گزار" ہونا چاہیے اور ہم عاجزی اور منکسر المزاجی کا مظاہرہ کریں۔

ERMAIN QURAN SCHOOL

But the people of Saba, instead of being thankful to Allah, chose to become arrogant. They thought that all the progress and riches that they enjoyed were due to the clever planning of their forefathers, who so ably built the great dam of Marib. They forgot to thank Allah. They become proud and haughty.

لیکن سبا کے لوگوں نے اللہ کا شکرادا کرنے کی بجائے
تکبر کا راستہ اختیار کیا۔ انہوں نے سوچا، یہ ساری ترقی
اور دولت جس سے وہ لطف اندوز ہورہے ہیں، اس کی
وجہ ان کے آباؤ اجداد کی بہترین منصوبہ بندی ہے جنہوں
نے نہایت مہارت سے مأرب کا ڈیم بنایا۔ وہ اللہ کا شکر
ادا کرنا بھول گئے۔ وہ مغرور اور گھمنڈی ہو گئے۔

Allah does not like arrogant people who do not thank Him. So during the seventh century A.D., when the pent-up waters of the eastern side of the Yemen highlands were collected in a high lake held back by the Dam of Marib, the wall of the dam began to crack.

اللہ تعالیٰ مغرور لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو اس کا شکر
بجا نہیں لاتے۔ چنانچہ ساتویں صدی میں یمن
کے مشرقی پہاڑی علاقوں کا پانی مأرب ڈیم کے
ساتھ جھیل میں جمع ہونا شروع ہو گیا جس کے
باعث ڈیم کی دیوار میں دراڑ پڑنے لگی۔

HERMAIN QURAN SCHOOL

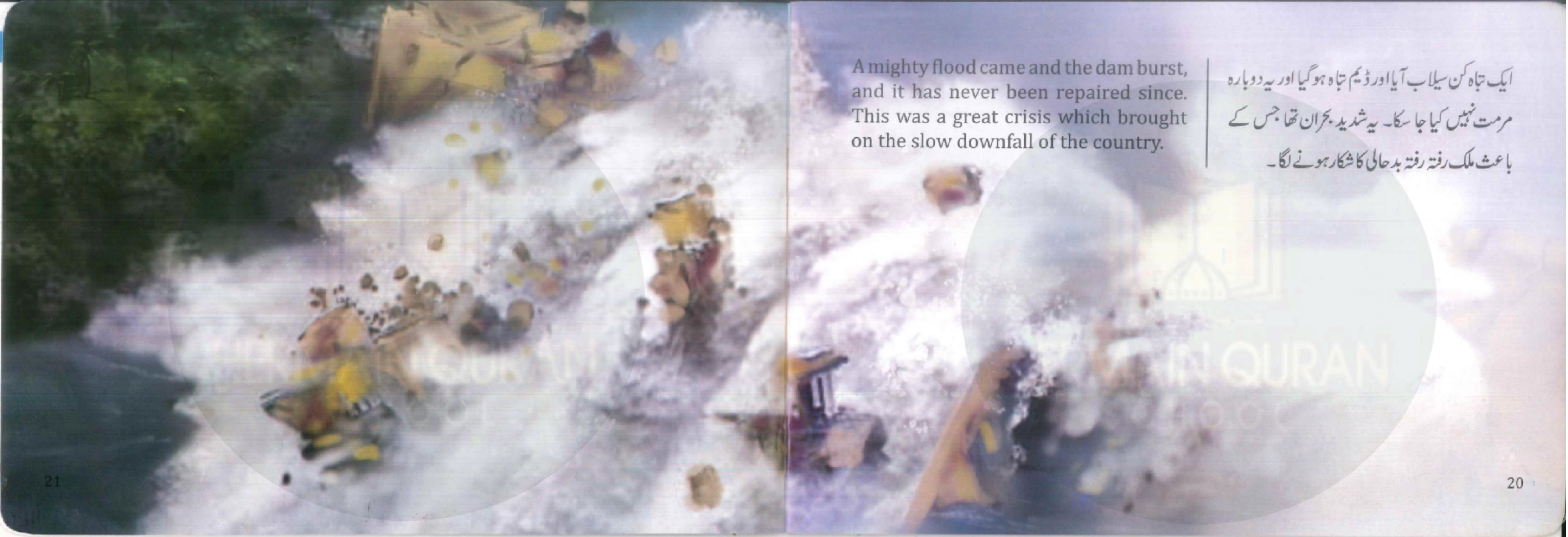

A mighty flood came and the dam burst, and it has never been repaired since. This was a great crisis which brought on the slow downfall of the country.

ایک تباہ کن سیلاب آیا اور ڈیم تباہ ہو گیا اور یہ دوبارہ مرمت نہیں کیا جا سکا۔ یہ شدید بحران تھا جس کے باعث ملک رفتہ رفتہ بدحالی کا شکار ہونے لگا۔

Th flourishing gardens of Saba were left to turn into a waste land. The luscious fruit trees became wild, and gave place to wild plants with bitter fruit. The feathery leaved tamarisk, which is only good for twigs and wattle-work, replaced the sweet-smelling plants and flowers. Wild and stunted kinds of thorny bushes, like the wild lote tree, which were good for neither fruit nor shade, grew in place of the pomegranates, the date palms, and the grape vines.

سبا کے سرسبز و شاداب باغات بنجر ہو گئے۔ شیریں ذائقہ پھلوں کے درخت اجاڑ ہو گئے جن پر اب تلخ ذائقہ پھل لگتے۔ مسحور کن خوشبو کے حامل پودوں اور پھولوں کی جگہ جنگلی جڑی بوٹیوں کی افزائش ہوئی جن میں کدم کا جنگلی درخت بھی شامل ہے جو نہ ہی پھل پیدا کرتا ہے اور نہ ہی سایہ دار ہوتا ہے۔ انار، کھجوروں کے درخت اور انگوروں کی بیلیں سوکھ گئیں۔

## Questions

What was the name of the bigest city of ancient Yemen?

What did the people of Saba due to which they got prosperous?

How far was the ancient city of Marib from present city of Sana?

They built a dam at that time; what more do you know about that dam?

Despite all material prosperity, their country saw downfall; can you give reason behind it?

HERMAIN QURAN SCHOOL

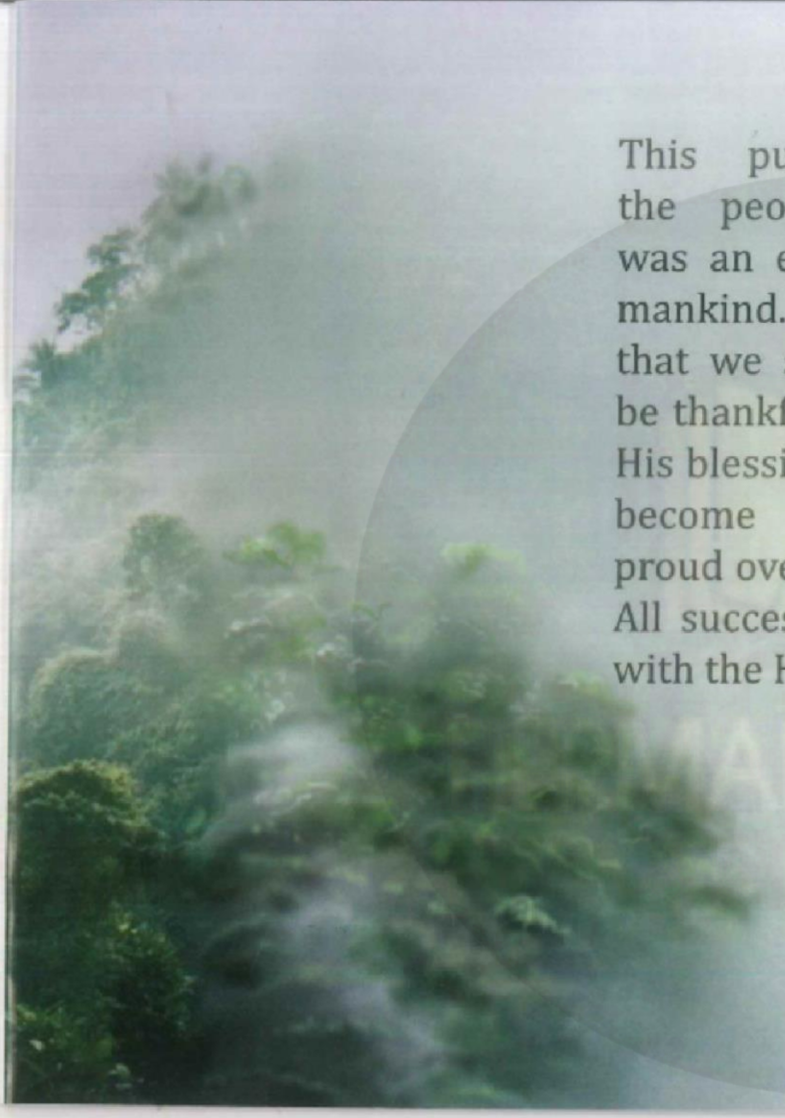

This punishment of the people of Saba was an example to all mankind. It reminds us that we should always be thankful to Allah for His blessings and never become arrogant and proud over our success. All success comes only with the Help of Allah.

سبا کے لوگوں کو ملنے والی سزا تمام انسانیت کے لیے ایک سبق ہے۔ یہ یاد دلاتی ہے کہ ہمیں ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر گزار رہنا چاہئے اور اپنی کامیابی پر مغرور نہ ہوں۔ ہر کامیابی اللہ کی رضا سے ہی حاصل ہوتی ہے۔